بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔

ایڈیشن ۵۲۵۹

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۶/۷۱ | بدھ ۲۹ ربیع الثانی ۱۴۰۲ھ ۲۴ تبلیغ ۱۳۶۱ ہش ۲۴ فروری ۱۹۸۲ء | نمبر ۴۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تنزانیہ کے شہر سونگیا میں جماعت احمدیہ کے مشن کی غیر معمولی مقبولیت

مسجد اور مشن ہاؤس کی تعمیر سے علاقہ کے مسلمانوں میں مسرت کی لہر دوڑ گئی

علاقہ کے لوگوں کی طرف سے احمدیوں کی تبلیغ سننے کیلئے بے پناہ اشتیاق کا اظہار

مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مکرم ملک رفیق احمد صاحب کا اپنے آقا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں مکتوب

مشرقی افریقہ کے ملک تنزانیہ کے شہر سونگیا میں جماعت احمدیہ کا مشن ہاؤس اور مسجد زیر تعمیر ہے اس کی تعمیر سے علاقہ کے مسلمانوں میں خوشی و مسرت کی لہر دوڑ گئی ہے اور اس کے مقابل پر پادری صاحبان کو فکر اور پریشانی لاحق ہو گئی ہے۔ یہ دلچسپ اور ایمان افروز روداد سونگیا میں مقیم مبلغ سلسلہ مکرم ملک رفیق احمد صاحب نے اپنے ایک مکتوب میں اپنے آقا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لکھے جانے والے ایک مکتوب میں تحریر کی ہے۔ اس خط کا مکمل متن قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔

بحضور سیدنا و امامنا (حضور..... ناقل)

ایدکم اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پیارے آقا! خدا تعالیٰ نے اپنے فضل اور رحم سے مشن ہاؤس کی عمارت میں بہت برکت ڈالی ہے۔ ہمارا مشن ہاؤس (سونگیا۔ تنزانیہ) سڑک کے کنارے واقع ہے جس کے سامنے سڑک کی دوسری طرف مڈل سکول ہے۔ بائیں طرف بس سٹینڈ اور کیتھولک ہوسٹل ہے اور پچھلی طرف پانی کا نالہ ہے۔ اور یہ سب عمارتیں ہماری عمارت سے ہٹ کر واقع ہیں۔ سونگیا شہر کا درمیانی حصہ بہت ہی اونچی جگہ پر واقع ہے لیکن دوسرے سب محلے نشیبی جگہ پر ہیں۔ ہمارا مشن اس اونچی جگہ کی آخری عمارت ہے۔ ہمارے پلاٹ کے آخری حصہ کے مکان والی چھت ہمارے مکان کی بنیادوں کے برابر ہے۔ ایئر پورٹ سے آنے والے راستہ میں شہر کی سب سے پہلی خوبصورت بلڈنگ ہمارا مشن ہاؤس ہے۔

جب سے مکان کی تعمیر کا سلسلہ شروع ہوا ہے جماعت احمدیہ کا نام ہر آنے جانے والے کی زبان پر ہے۔ مجھے یاد ہے گزشتہ سال چوتھے مہینہ میں جب احمدی دوستوں کے ساتھ میں یہاں آیا تو گھاس اور جھاڑیاں اتنی بڑی بڑی تھیں کہ ان کے کاٹتے وقت ہم دکھائی ہی نہ دیتے تھے۔ دعا کے بعد ہم نے یہ کام شروع کیا اور پلاٹ صاف کیا۔ پھر سیمنٹ کی بڑی بڑی اینٹیں تیار کروائیں اور خاکسار ان دنوں میں صبح سے شام تک کام کرنے والوں کے ساتھ رہنے لگا۔ پھر بنیادیں شروع ہوئیں۔ اردگرد بڑے بڑے گھاس پر ہی احمدی دوستوں کے ساتھ بیٹھ کر جلسے بھی ہونے لگے اور معمار اور دوسرے مزدوروں کے ساتھ ان کے متعلقہ امور بھی گھاس پر بیٹھ کر سرانجام دیئے جاتے تھے۔

مہمانوں کی آمد کا سلسلہ

سونگیا میں قمیض شلوار اور اچکن پہننے والا میں ہی ہوں اس لئے ہر گزرنے والے کی توجہ کا مرکز بن جاتا ہوں اور اکثر گزرنے والے میرے پاس آتے اور پوچھتے ہیں کہ مکان کس کا ہے اور جماعت کا ذکر آنے پر مختلف خیالات اور آراء کے سننے کا موقعہ ملتا۔

اردگرد محلوں کے مسلمانوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے کہ مسجد بن رہی ہے اور یہ کہ اس علاقہ میں بھی (دین) کا نام بلند آواز سے لیا جائے گا۔ دوسری خوشی یہ کہ انہیں نماز

باقی صفحہ پر

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ایک ضروری اطلاع

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں ادائیگیوں کا آٹھواں مرحلہ ۲۸ فروری ۱۹۸۲ء کو ختم ہو رہا تھا لیکن جماعتوں کی درخواست پر سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ کرم یہ اجازت فرما دی ہے کہ جن مخلصین کی طرف سے ۱۰ مارچ ۱۹۸۲ء تک رقوم مرکز کو پہنچ جائیں گی وہ آٹھویں مرحلہ میں ہی شمار ہونگی۔ جماعتیں اس سے فائدہ اٹھائیں۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

اخبار احمدیہ

ربوہ

۲۳ تبلیغ / فروری۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ!

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعاؤں میں مشغول رہیں تا اللہ تعالیٰ ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنے فضل سے صحت و تندرستی کے ساتھ رکھے۔ آپ کو بھرپور اور فعّال کام کرنے والی، فضلوں، رحمتوں اور برکتوں سے معمور طویل زندگی عطا فرمائے اور سرمجہ روح القدس کی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین!

● حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی عام صحت اچھی ہے لیکن سر درد کی تکلیف ہے۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا العالی کو صحت کامل عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین!

● حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا رقم فرماتی ہیں کہ۔ "میں احباب جماعت کی بیحد ممنون ہوں جو میرے بھائی سید احمد ناصر کی صحت اور اپریشن میں کامیابی کے لئے دعا کرتے رہے ہیں ان کی صحت کی رفتار ڈاکٹروں کی رائے میں تسلی بخش ہے۔ آپ سب سے درخواست ہے کہ ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں"

● ۴ جنوری کو خاکسار کے داماد ملک عبد المجید اعوان شفٹ انجینئر کا دایاں ہاتھ شوگر مل کی گراری میں کچلا گیا۔ اللہ تعالیٰ کا بے انتہا فضل و کرم ہوا کہ کراچی میں بروقت ماہر ڈاکٹروں نے بذریعہ آپریشن ہاتھ جوڑ دیا ورنہ ان کا کہنا ہے کہ اگر ایک گھنٹہ لیٹ ہو جاتا تو ہاتھ کاٹنا پڑتا۔ یہ سب کچھ ہمارے قادر و توانا خدا کے احسان اور سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کے طفیل ہوا۔ احباب کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنی قدرت سے عزیز کا ہاتھ جلد درست فرما دے ابھی تک وہ کمال کلینک کراچی میں زیر علاج ہے۔

(محمد اسمٰعیل دیال گڑھی۔ ربوہ)

● اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو بتاریخ ۱۴ فروری ۸۲ء اوسلو میں پہلا پوتا عطا فرمایا ہے جو عزیزم محمد ارشد کا فرزند۔ میاں غلام محمد صاحب سابق برج انسپکٹر ریلوے کا پڑپوتا اور میاں رفیع احمد صاحب ناصر (ناصر دوا خانہ ربوہ) کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو اپنے فضل سے صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے۔ اسے دینی و دنیوی برکات سے نوازے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین! (عبد الغنی اوسلو (ناروے) حال وارد ربوہ)

● خاکسار کا بڑا لڑکا امریکہ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہا ہے۔ تکمیل تعلیم میں صرف چند ماہ باقی ہیں۔ اسے بعض پریشانیاں درپیش ہیں۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس کے لئے خیر کے سامان پیدا فرمائے اور اس کی تعلیم کو نمایاں کامیابی کے ساتھ پایۂ تکمیل تک پہنچائے

(محمد ابراہیم بھاٹی صدر دار النصر غربی ربوہ)

● میری خوشدامن صاحبہ کئی روز سے سخت بیمار ہیں احباب سے درخواست ہے کہ ان کی مکمل صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں (سید مبشر حسین کاتب الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبد الحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۹ ربیع الثانی ۱۴۰۲ھ

۲۴ تبلیغ ۱۳۶۱ ہش

انسان کو عطا ہونیوالا ایک اختیار

اور

اس میں پوشیدہ حکمت

اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں اس امر کا متعدد جگہ ذکر کیا ہے کہ اگر اللہ تعالےٰ چاہتا تو تمام انسانوں کو از خود ہدایت کی راہ دکھا دیتا اور کوئی ایک بھی گمراہی کی راہ اختیار نہ کر پاتا۔ مثال کے طور پر وہ فرماتا ہے:۔

(۱) وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا۔

(السجدہ آیت ۱۴)

ترجمہ:۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو اس کے مناسب حال ہدایت دیتے۔

(۲) وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝ (الانعام آیت ۳۶)

ترجمہ:۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان (سب) کو ضرور ہدایت پر جمع کر دیتا۔ پس تو ناواقفوں میں سے ہرگز نہ بن۔

اس سے صاف ظاہر ہے کہ خدا تعالےٰ کا یہ منشاء نہیں ہے کہ وہ جبر سے کام لے کر کسی ایک فرد کو بھی ہدایت کی راہ اختیار کرنے پر مجبور کرے بلکہ اس نے ہر انسان کو اس امر کا اختیار دیا ہے کہ وہ سوچ سمجھ کر اور اچھی طرح قائل ہو کر ہدایت کی راہ اختیار کرے اور اگر ہدایت کی راہ اختیار نہ کرنا چاہے تو گمراہی میں ہی مبتلا رہے۔ تاہم اسے اس کا بُرا نتیجہ بھگتنا پڑے گا اور اس کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ۝ اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ۝ (الدھر آیات ۳ تا ۵)

ترجمہ:۔ ہم نے انسان کو ایک نطفہ سے پیدا کیا ہے جس میں مختلف قوتیں ملی ہوئی تھیں تاکہ ہم اس کی آزمائش کریں (کہ وہ ہدایت اور ضلالت میں سے کونسا راستہ اختیار کرتا ہے اور دونوں راستوں میں تمیز کرنے کی غرض سے) ہم نے اسے سننے والا اور دیکھنے والا بنا دیا۔ ہم نے اسے صحیح راستہ بتا دیا ہے۔ اب یہ اس کی مرضی ہے کہ وہ شکر کرے یا ناشکرا ہو جائے۔ ہم نے (ہدایت کا) انکار کرنے والوں کے لئے زنجیریں اور طوق اور جہنم تیار کر رکھا ہے۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالےٰ نے انسان کو مجبور نہیں کیا ہے کہ وہ ضرور ہدایت ہی کا راستہ اختیار کرے بلکہ اس نے ہدایت و گمراہی یعنی نیکی اور بدی کی راہیں واضح کر کے اور ان میں تمیز کرنے والے قویٰ عطا کر کے انسان کو یہ اختیار دیا ہے کہ وہ اپنی مرضی سے جو راستہ چاہے اختیار کرے البتہ اس نے ساتھ ہی ضلالت کی راہ اختیار کرنے کے بُرے انجام اور ہدایت کی راہ اختیار کرنے کے نتیجہ میں ملنے والے انعامات کو بھی کھول کھول کر بیان کر دیا ہے اسی لئے اس نے سورۃ الدھر کی اگلی آیات میں ان انعامات کا بڑی تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ جو ہدایت کی راہ اختیار کرنے والوں کے لئے اس نے مقدر کر رکھے ہیں۔ اس سورۃ کے آخر میں اس نے خاص قرآن مجید کے تعلق میں اس مضمون کا خلاصۃً پھر اعادہ کیا ہے اور اس خلاصہ پر ہی اس سورۃ کو ختم کیا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے۔

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ (الدھر آیات ۳۰ تا ۳۲)

ترجمہ:۔ یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے۔ پس جو چاہے اپنے رب کی طرف پہنچانے والا راستہ اختیار کرے۔ اور تم خدا کی مشیّت (یعنی اس کے عطا کردہ اختیار کے صحیح استعمال) کے بغیر ایسا نہیں چاہ سکتے کیونکہ اللہ بہت علم والا اور بڑی حکمت والا ہے۔ وہ جس کو (اس کے صحیح طرز عمل کی وجہ سے) پسند کر لیتا ہے۔ اسے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے اور ظالموں کے لئے تو اس نے دردناک عذاب مقرر کر ہی چھوڑا ہے۔

انسان کو ہدایت اور ضلالت میں سے اپنی مرضی کے مطابق کوئی سی ایک راہ اپنانے کا اختیار دینے میں اللہ تعالےٰ کی ایک بہت بڑی حکمت پوشیدہ ہے اور وہ حکمت یہ ہے کہ اگر بہر صورت ہدایت کی راہ اختیار کرنے میں انسان مجبور ہو اور اس میں اس کی اپنی مرضی کا کوئی دخل نہ ہو تو پھر مجبوری کے نتیجہ میں حاصل ہونے والے ایمان کی بنیاد بصیرت پر نہیں ہو سکتی اور ایسا ایمان انسان کو قرب الٰہی کی نعمت سے بہرہ ور نہیں کر سکتا۔ حقیقی ایمان تو وہی ہوتا ہے جس کی بنیاد دلائل و براہین اور بصیرت پر ہو اور ایسے ہی ایمان کے نتیجہ میں انسان کو اللہ تعالےٰ کا قرب نصیب ہوتا ہے اور مقصد حیات میں وہ کامیاب قرار پاتا ہے۔ جس ایمان کی بنیاد دلائل و براہین اور بصیرت کی بجائے محض اندھی تقلید اٹکل پچو باتوں اور ڈھکوسلوں پر ہو وہ انسان کو ترقی کی بجائے تنزل کی طرف لے جاتا ہے۔ بصیرت والا ایمان جبر کے نتیجہ میں نہیں بلکہ اللہ تعالےٰ کے عطا کردہ قویٰ کے صحیح استعمال اور دلی اطمینان کے بعد اپنی مرضی سے ہدایت کو قبول کرنے کے نتیجہ میں حاصل ہوتا ہے اور انسان کو اعلیٰ درجہ کے انعامات کا مستحق بناتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے دین اور ایمان کے معاملہ میں جبر کو سرے سے روا رکھا ہی نہیں بلکہ انسان کو اختیار دیا ہے کہ وہ ہدایت اور ضلالت میں سے جو راہ چاہے اختیار کرے اور یہی وجہ ہے کہ اس نے فرمایا:۔

(۱) لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۣ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۣ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ (البقرہ آیت ۲۵۷)

ترجمہ:۔ دین کے معاملہ میں کسی قسم کا جبر (جائز) نہیں (کیونکہ) ہدایت اور گمراہی کا (باہمی) فرق خوب ظاہر ہو چکا ہے۔ پس (سمجھ لو کہ) جو شخص (اپنی مرضی سے) نیکی سے روکنے والے (کی بات ماننے) سے انکار کرے اور اللہ پر ایمان رکھے تو اس نے ایک نہایت مضبوط قابل اعتماد چیز کو جو کبھی ٹوٹنے کی نہیں مضبوطی سے پکڑ لیا اور اللہ بہت سننے والا، بہت جاننے والا ہے۔

(۲) وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ (الکہف آیت ۳۰)

ترجمہ:۔ اور (لوگوں کو) کہہ دے یہ سچائی تیرے رب کی طرف سے ہی (نازل ہوئی) ہے۔ پس جو چاہے (اس پر) ایمان لائے اور جو چاہے (اس کا) انکار کر دے۔

الغرض اللہ تعالےٰ نے انسان کو یہ اختیار دیا ہے کہ وہ ہدایت اور ضلالت کی راہوں میں سے جس راہ کو چاہے اختیار کرے۔ البتہ وہ ہدایت کی راہ اختیار کرنے کے نتیجہ میں اپنے آپ کو انعاماتِ الٰہیہ کا وارث بنائے گا اور ضلالت کی راہ اختیار کرنے کے نتیجہ میں وہ سزا کا مستحق ٹھہرے گا اور اس سزا کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔ انسان کو یہ اختیار عطا کرنے میں بہت بڑی حکمت پوشیدہ ہے اور وہ حکمت یہ ہے کہ اس کے بغیر بصیرت پر مبنی حقیقی ایمان نصیب ہو ہی نہیں سکتا۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے دین اور ایمان کے معاملہ میں کسی قسم کا جبر روا نہیں رکھا اور سرے سے کوئی قدغن نہیں لگائی۔ جزاء سزا کا تمام تر انحصار انسان کو عطا کئے جانے والے اس اختیار پر ہے۔ اس اختیار کو سلب کرنے کے نتیجہ میں بصیرت پر مبنی حقیقی ایمان انسان کو حاصل ہو ہی نہیں سکتا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"نور آتا ہے نور"

قسط نمبر ۳

مکرم مولوی فضل احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم میرا بھڑکا (آزاد کشمیر)

تکرار کی وجوہات

یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ نور کے الفاظ دو بار کیوں آئے اس کی کئی وجوہات ہیں میرے نزدیک اس کی درج ذیل حکمتیں ہیں۔

(۱) نور آتا ہے نور۔ میرے نزدیک قرآن کریم میں سورۃ نور کی ۳۶ آیت کا ترجمہ ہے۔ جسکے یہ الفاظ ہیں نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ حضرت مصلح موعود نے انکا ترجمہ کیا ہے۔

"بہت سے نوروں کا مجموعہ"

تفسیر صغیر (ص ۴۵۱)

گویا نور آتا ہے نور میں یہ اشارہ ہے کہ آپ بہت سے نوروں کا مجموعہ ہوں گے۔ جس قدر بھی نورانی اشیاء ہیں انکی حقیقت آپ ظاہر کریں گے۔

(۲) اردو میں یہ محاورہ ہم استعمال کرتے ہیں

نور علیٰ نور

اردو لغت میں اس کے معنی ہیں اچھے سے اچھا۔

(۳) ان کلمات کو دہرانے میں خدا کا جلال چھپا ہوا لگتا ہے خدا نے اپنے برگزیدہ کی جلالی کیفیت کی طرف اشارہ کیا ہے۔

حضرت اقدس ..... فرماتے ہیں۔

"ان کے دل کو خدا سے ایک ذاتی تعلق ہوتا ہے۔ اسی لئے جس طرح خدا تعالیٰ اپنے لئے یہ امر چاہتا ہے کہ وہ شناخت کیا جائے ایسا ہی اُن کے لئے بھی چاہتا ہے کہ اس کے بندے ان کو شناخت کریں پس اسی غرض سے وہ بڑے بڑے نشان ان کی تائید اور نصرت میں ظاہر کرتا ہے۔ ہر ایک جو ان کا مقابلہ کرتا ہے ہلاک ہوتا ہے ہر ایک جو اُن سے عداوت کرتا ہے۔ آخر خاک میں ملایا جاتا ہے"

(حقیقۃ الوحی ص ۵۱ تا ص ۵۲)

(۴) ان کلمات میں تکرار حضرت مصلح موعود کی بے نظیری کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ آپ کی شان اور مرتبہ بہت بلند ہوگا۔ حضرت اقدس ..... فرماتے ہیں۔

"وہ نور جو ان کو دیا جاتا ہے اور وہ نشان جو اُن کے لئے ظاہر کئے جاتے ہیں اور وہ روحانی نعمتیں جو انکو عطا کی جاتی ہیں ان کے ساتھ کسی کا اشتباہ واقع نہیں ہو سکتا اور ان کی نظیر کسی فرد میں پائی نہیں جاتی خدا ان پر نازل ہوتا ہے اور خدا کا عرش ان کا دل ہوتا ہے اور وہ ایک اور چیز بن جاتے ہیں جس کی تہہ تک دنیا نہیں پہنچ سکتی۔"

(حقیقۃ الوحی ص ۵۶)

(۵) پہلے نور میں یہ اشارہ ہے کہ حضرت مصلح موعود کی فطرت بچپن سے پاک وصاف بنائی گئی ہے دوسرے نور میں یہ اشارہ ہے کہ آپ نور خلافت کے ذریعہ دوسروں کو منور بھی کریں گے۔ حضرت اقدس .... ایک کشف کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں

"محمود ایک تیز روشنی والا لیمپ لے کر سڑک پر کھڑا ہے اور سڑک پر اس کی تیز روشنی پڑ رہی ہے"

(تذکرہ ص ۷۹۱ تا ص ۷۹۲)

یہاں لیمپ جو تیز روشنی والا ہے۔ اس میں انوار خلافت کی طرف اشارہ ہے۔ اور سڑک سے مراد سیدھا راستہ ہے قرآن میں ہے۔

اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

میرا رب دوسروں کو ہدایت دینے کیلئے سیدھے راستہ پر کھڑا ہے۔

پھر فرمایا:۔

نور سے مراد غالب اور تعریفوں والے خدا کا راستہ ہے جس کی طرف قرآن راہنمائی کرتا ہے

(ابراہیم آیت ۲)

حضرت مصلح موعود نے تیز روشنی والے لیمپ یعنی اپنے عظیم الشان نور۔ نور خلافت کے ذریعہ ہدایت کی راہوں کو واضح کیا اور قرآنی معارف لوگوں پر ظاہر کر کے ان کے دلوں کو منور کیا۔

۶۔ اردو میں یہ محاورات عام استعمال ہوتے ہیں I نور برسنا۔ یعنی روشنی کا نمایاں ہونا II نور چھانا۔ ہر طرف نور ہی نور ہونا۔ III نور کا پھیلنا IV نور کے سانچے میں ڈھالنا۔ نہایت خوبصورت بنانا۔ میں سمجھتا ہوں نور آتا ہے۔ نور میں۔ ان تمام محاورات کو اپنے اندر لے لیا ہے۔ اور حضرت مصلح موعود کے نور کے نمایاں ہونے۔ ہر طرف نور ہی نور کے ہو جانے۔ نور کے اکناف عالم میں پھیلنے اور آپ کے نہایت شفاف اور صاف اور پاکیزہ ہونے کی طرف اشارہ ہے۔

(۷) پہلے نور میں آپ کے حسن ظاہر کی طرف اور دوسرے نور میں آپ کے باطنی حسن کی طرف اشارہ ہے اور حضرت اقدس ..... کے اس سلسلہ میں دو الہام بھی ہیں۔

(۸) "وہ حسن واحسان میں تیرا نظیر ہوگا" نیز فرمایا۔

اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ حَسِیْنٍ

(تذکرہ ص ۳۶)

ہم تجھے ایک حسین وجمیل لڑکے کی بشارت دیتے ہیں۔ اور آپ کے عاشقوں نے ان دونوں حسنوں کا مشاہدہ کیا۔

(۸) پہلے نور سے مراد حضرت مصلح موعود کی ذات ہے اور دوسرے نور سے مراد ہمارے موجودہ امام سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا وجود مراد ہے اس کے دلائل یہ ہیں۔

I خدا تعالیٰ نے حضرت اقدس کو خلافت عطا فرما کر خود دوسرے نور کی حقیقت کھول دی۔

II اردو لغت میں لکھا ہے کہ نور العین کے معنی ہیں۔ بیٹا۔ پوتا۔ پس پہلا نور حضرت اقدس کے فرزند ہیں۔ اور دوسرا آپ کا پوتا۔

III دوسرے نور سے مراد حضور ایدہ اللہ ہیں اس کی وضاحت تذکرہ ص ۲۴ کا الہام بھی کرتا ہے

اِنِّیْ سَاُوْتِیْکَ بَرَکَۃً وَّاُجَلِّیْ اَنْوَارَھَا حَتّٰی یَتَبَرَّکَ ثِیَابُکَ الْمُلُوْکُ وَالسَّلَاطِیْنُ۔

میں تجھے برکت دوں گا اور اُس کے انوار ظاہر کروں گا۔ یعنی دوسرے وجود بھی اس برکت سے نورانی ہوں گے یہاں تک کہ بادشاہ اور سلاطین تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے حضور کے کپڑے لے کر گیمبیا کے گورنر جنرل سر سنگھاٹے نے برکت حاصل کی اور اس طرح اپنے ملک کے لئے برکات کے سامان کئے۔ اور حضرت مصلح موعود نے فرمایا ہے کہ کپڑوں سے مراد جماعت بھی ہوتی ہے۔ سو حضرت اقدس ..... کے جانشین بھی ثیاب میں آتے ہیں۔

IV۔ تذکرہ ص ۶۴۶ پر حضرت اقدس کے الہامات بیٹے اور پوتے دونوں کے متعلق اکٹھا ذکر ہے اس طرح دونوں نوروں کے یکے بعد دیگرے آنے کی خبر ہے۔

V تذکرہ ص ۶۳۸ تا ص ۶۴۱ کے الہامات میں ایک نور کا ذکر ہے اور اسکو مٹانے والوں کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ نیز مخالفین کی ناکامی اور نامرادی کا ذکر ہے ان الہامات کے سیاق وسباق کو دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ نور سے مراد قدرت ثانیہ کے مظہر ثالث ہیں

نور کی خصوصیات

۱۔ وحی الٰہی اور آسمانی کتب کا کام اور خصوصیت یہ بتائی گئی ہے کہ یہ نور ہے اور اس کے ذریعہ فیصلے کئے جاتے ہیں۔ حضرت مصلح موعود کی آسمانی وحی۔ دیگر افراد کے لئے اسی رنگ میں رہنمائی تھی۔

(۲) یونس آیت ۶ میں قمر کو نور کہا گیا جس کا کام سورج کی عدم موجودگی میں روشنی دینا ہے اسی طرح حضرت مصلح موعود نے حضرت اقدس ..... کی وفات کے بعد روشنی دی۔

(۳) سورۃ نور آیت ۴۱ میں ہے خدا کی طرف سے آتا ہے۔

(۴) فرقان آیت ۶۲ میں ہے قمر نور ہونے کے علاوہ منیر ہے یعنی دوسروں کو روشنی دیتا ہے۔

(۵) زمر آیت ۲۳۔ سے ثابت ہے کہ نور اس شخص کو خدا کی طرف سے ملتا ہے جس کے سینہ میں حقیقتِ اسلامیہ ہو۔

(۶) شوریٰ آیت ۵۴ میں ہے کہ قرآن نور ہے اور اس کا کام ہدایت دینا ہے۔ حضرت مصلح موعود ہادی بھی ہیں۔

(۷) سورۃ حدید آیت ۲۰۔ سے ثابت ہے کہ نور۔ اُن لوگوں کو دیا جاتا ہے۔ جو ایمان باللہ ایمان بالرسل رکھتے ہیں۔ حضرت مصلح موعود نے منکرین خلافت پر حضرت اقدس کی صداقت بار بار ثابت فرمائی۔ اور خود آپ کے نور سے نور خلافت لیا۔

(۸) حدید آیت ۲۹ میں ہے۔ متقیوں کو نور ملے گا۔

(۹) سورۃ صف آیت ۹ میں ہے کہ خدا نور کی خود حفاظت کرتا ہے۔

(۱۰) سورۃ تغابن آیت ۹ میں۔ نور پر ایمان لانے کی تاکید ہے۔

اور اسی طرح تذکرہ ص ۱۱۳ میں ہے کہ تمہارے پاس اللہ کا نور آگیا پس تم اس کا انکار نہ کرو اگر تم مومن ہو۔ پھر فرمایا

سَلَامٌ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ صَافَیْنَاہُ وَنَجَّیْنَاہُ مِنَ الْغَمِّ۔

یہاں نور کو ماننے کی تاکید کے بعد مہدی موعود کا نام ابراھیم رکھنے میں یہ ارشاد ہے کہ آپ کو اسمٰعیلی صفات فرزند دیا جائے گا جس کو نور سے حصہ دیا جائے گا۔

۱۱۔ سورۃ تحریم آیت ۹ سے ثابت ہے کہ نور کے مختلف مدارج ہیں۔

۱۲۔ حدید آیت ۱۳ میں ہے کہ قیامت کو مومنوں کا نور نمایاں ہوگا۔

۱۳۔ نور کا ایک کام کھرے کھوٹے میں تمیز کرنا ہے

۱۴۔ تذکرہ ص ۲۲۱ میں حضرت اقدس ..... کے ماننے والوں کے لئے بشارت ہے کہ انہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نور دیا جائے گا۔

۱۵۔ تذکرہ صفحہ ۲۴۴ میں نور کا کام دین کو زندہ کرنا بتایا گیا ہے۔

۱۶۔ تذکرہ صفحہ ۵۰۶ میں ہے بَلَاءٌ وَّ اَنْوَار نور آزمائشوں کے بعد آتا ہے۔

۱۷۔ تذکرہ صفحہ ۲۹۹ میں ہے نور پاک اور مستعد لوگوں کو ملتا ہے۔

۱۸۔ سورۃ نور آیت ۳۶ میں ہے نور خدا کی مشیت سے ملتا ہے۔

۱۹۔ تذکرہ صفحہ ۲۹۵ میں نور سے مراد قرآنی معارف لئے گئے ہیں۔

۲۰۔ مقاماتِ مقدسہ۔ ربوہ۔ قادیان۔ انوار کی تجلی گاہیں۔

۲۱۔ تذکرہ صفحہ ۶۳۱ کے الہامات سے ثابت ہے کہ یہ نور مصلح موعود کو دیا جائے گا۔ چونکہ فرمایا کہ منافقین فساد کر کے مصلح ہونے کا دعویٰ کریں گے مگر انہیں یہ پیغام ہے جَاءَکُمْ نُوْرٌ مِّنَ اللّٰہِ تمہارے پاس نور آیا ہے۔ جو مصلح ہے اسے مانو

خدا تعالیٰ نے پیشگوئی مصلح موعود میں بیان شدہ ایک نورانی وجود کو باون سال تک اپنے انوار ظاہر کرنے کی توفیق بخشی اور اس سلسلہ کو ختم نہ فرمایا بلکہ دوسرے نورانی وجود کے ذریعہ توحید الٰہی کے نوروں کو ظاہر کیا جا رہا ہے اس نور کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ میں واپسی کے وقت غالباً زیورک میں تھا کہ میں نے خواب دیکھی کہ میں ایک راستہ پر گزر رہا ہوں کہ مجھے اپنے سامنے ایک ریوالونگ لائٹ یعنی چکر کھانے والی روشنی نظر آئی جیسے ہوائی جہازوں کو راستہ دکھانے کے لئے منارہ پر تیز لیمپ ہوتے ہیں۔ جو گھومتے رہتے ہیں۔ میں نے خواب میں خیال کیا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا نور ہے۔ پھر میرے سامنے ایک دروازہ ظاہر ہوا جس میں پھاٹک نہیں لگا ہوا بغیر پھاٹک کے کھلا ہے۔ میرے دل میں خیال گزرا کہ جو شخص اس دروازے پر کھڑا ہو جائے اور اللہ تعالیٰ کا نور گھومتا ہوا اس کے اوپر پڑے تو خدا تعالیٰ کا نور اس کے جسم کے ذرہ ذرہ میں سرایت کر جاتا ہے تب میں نے دیکھا کہ میرا لڑکا ناصر احمد اس دروازے کی دہلیز پر کھڑا ہو گیا اور وہ چکر کھانے والا نور اس دروازے کی طرف مڑا اور اس میں سے تیز روشنی گزر کر ناصر کے جسم میں گھس گئی۔"

(الفضل ۱۷ فروری ۱۹۷۹ء)

اس نورانی وجود نے خود بھی اس بات کا اقرار کیا کہ "ہمارے جسم اور اور روح کا ذرہ ذرہ اللہ تعالیٰ کی حمد سے معمور اور خوشیوں سے بھرا پڑا ہے اور انوارِ روحانیہ الٰہیہ سے چمک رہا ہے۔ ہم انوار میں رہنے والے ظلمات میں چیخنے والے گیدڑوں سے بھلا کیسے ڈر سکتے ہیں۔"

(آزاد کشمیر اسمبلی کی قرارداد پر تبصرہ صفحہ ۱۲)

خاکسار ناچیز نالائق آخر میں یہ عرض کرتا ہے کہ اے شمعِ احمدیت کے پروانو خدا تعالیٰ کا آپ پر عظیم احسان ہے کہ اس نے آپ کو بے سہارا نہیں چھوڑا۔ بلکہ اپنے عظیم الشان نورانی وجود کے ذریعہ آپ کی مستقل تسکین کے سامان کئے اور حضرت اقدس کے نور سے فیض پانے والا۔ نورانی وجود لمبے عرصہ تک جماعت کے دلوں میں توحید الٰہی کا نور گاڑتا گیا۔ اور اس کی دردمندانہ آہوں کے اثر نے ایک شخص کو نور مجسم بنا دیا۔ جو آج ہماری دن رات رہنمائی میں مصروف ہے۔

حضرت مصلح موعود خدا تعالیٰ کی حکومت تمام دلوں میں قائم کرنے کے شیدائی تھے۔ آپکی زندگی کا ہر سانس۔ آپ کی سوچ۔ آپ کے افکار آپ کا مسکرانا۔ آپ کی گریہ و بکا۔ آپ کی چال۔ آپ کی گفتار۔ آپ کا تن من دھن۔ جسم کا ہر ذرہ جماعت کے لئے وقف تھا اور خدا کے حضور جھکتا تھا اور عرض کرتا رہا، اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں میں نور پیدا کرے، وہ ہماری آنکھوں ہمارے کانوں ہمارے دماغوں ہمارے ہاتھوں اور ہمارے پاؤں میں نور پیدا کرے ہمارے آگے بھی نور ہو ہمارے پیچھے بھی نور ہو ہمارے دائیں بھی نور ہو ہمارے بائیں بھی نور ہو ہمارے اندر بھی نور ہو ہمارے باہر بھی نور ہو یہاں تک کہ ہم مکمل نور بن جائیں۔ اللہ تعالیٰ تمام تاریکیوں سے ہمیں محفوظ رکھے۔"

(فضائل القرآن صفحہ ۴۳۳)

(اے خدا تو ایسا ہی کر۔ آمین)

قبولیتِ دُعا کا ایک راز

سیدنا حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"جتنے بھی بزرگ اور اولیاء گذرے ہیں وہ سب مجاہدات اور ریاضات میں اپنے اوقات گذارتے تھے دیکھو بابا فرید اور جتنے بھی اولیاء اور ابدال گذرے ہیں یہ سب گروہ ایک وقت تک خاص ریاضات اور مجاہدات شاقہ کرنے کی وجہ سے ان مدارج پر پہنچے ہیں اور ان لوگوں نے بڑی سختی سے اور پورے پورے طور سے اتباعِ سنت کی ہے جب جا کر ان کی مشیخت ننگ و ناموس اور خواہ نخواہ کی کبریائی نکلی اور وہ گویا کہ سوئی کے ناکے میں سے ہو کر نکلے ہیں جس سے ہمیشہ ایسے لوگ نکلا کرتے ہیں جب جا کر کہیں ان لوگوں کو یہ حالتیں نصیب ہوئی ہیں۔ دعائیں بھی انہی لوگوں کی قبول ہوتی ہیں ورنہ دیکھو جس طرح سے ایک حکیم کی دوائی بجز پرہیز کرنے کے مؤثر نہیں ہوتی۔ اسی طرح سے دعا کی قبولیت کا بھی یہی راز ہے۔ دعا کچھ اثر نہیں کر سکتی جب تک انسان پورا اور کامل پرہیزگار نہ ہو۔"

(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۲۰۸)

اسلامی تعلیمات میں صبر

مکرمہ فوزیہ سحرین خان صاحبہ، لاہور

دنیا ایک آزمائش گاہ ہے۔ یہاں مصائب کا پیش آنا ناگزیر ہے۔ صبر گویا ایک بھٹی ہے جس سے جب مومن کامران باہر آتا ہے تو سونا نہیں کندن بن کر نکلتا ہے۔ ارشاد ربانی ہے کہ

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ

(سورۃ البقرہ آیت ۱۵۵)

ترجمہ:۔ ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے کسی قدر خوف سے اور بھوک سے اور مالوں جانوں اور پھلوں کی کمی سے کسی قدر۔

اس آیت سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مومنوں کو ضرور آزمائش میں ڈالتا ہے لیکن پھر اللہ تعالیٰ نے آیت کے اگلے حصہ میں خوشخبری بھی سنائی ہے کہ جو آزمائش میں ثابت قدم رہتے ہیں ان کے لئے حسین اجر ہے: ارشاد ہے: کیا تم یہ گمان رکھتے ہو کہ جنت میں یونہی داخل ہو جاؤ گے حالانکہ تم کو ان لوگوں جیسے حالات پیش نہیں آئے جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں انہیں سختی اور تکلیف پہنچی اور ہلا دیئے گئے۔ یہاں تک کہ رسول اور جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے وہ بول اٹھے کہ اللہ تعالیٰ کی مدد کب آئے گی؟ سنو! "اللہ کی مدد قریب ہے"۔

حضرت علیؓ کا ارشاد ہے کہ صبر ایمان کا سرچشمہ ہے۔ ایک مرتبہ ایک صحابی آنحضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا مجھے ایسی نصیحت فرمائیے کہ اس کے بعد کسی سے پوچھنے کی حاجت نہ رہے۔ حضورؐ نے فرمایا "کہہ میں اللہ پر ایمان لایا اور ثابت قدم رہ"۔

قرآن کریم میں ستر سے زائد مقامات پر صبر کی تلقین کی گئی ہے۔ اس سے اس کی اہمیت واضح ہے۔ فرمایا:۔

وَاصْبِرُوْا اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ۔

ترجمہ:۔ اور صبر کرو کیونکہ اللہ صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

پھر ارشاد ہے:۔

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا۔ (سورۃ طور آیت ۴۸)

ترجمہ:۔ اپنے پروردگار کا ثابت قدمی سے انتظار کیجئے۔ آپ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں۔

سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۱۵۳ میں فرمانِ خداوندی ہے کہ:۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ۔

ترجمہ:۔ اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد طلب کرو۔ اپنے آقا کے آگے گڑگڑاؤ۔ اپنی جبینیں سجدہ ریز کر دو اور ایک ضدی بچے کی طرح صرف اور صرف خدا سے مانگو وہ اپنے فضل سے اپنے بندے کی جھولیاں بھر دے گا۔ وہ انسان نہیں ہے جو تمہیں ٹھکرا دے گا۔ تمہاری فریاد نہ سنے گا وہ رحیم و شفیق ہے۔ وہ تمہیں ضرور آزمائے گا مگر اس نے تمہارے لئے حسین انعام رکھے ہوئے ہیں۔ خدا ان ہی کو آزماتا ہے جو اسے محبوب ہوتے ہیں، پیارے ہوتے ہیں۔

حدیثِ قدسی ہے:۔ "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے اس بندہ کی جزا جنت کے سوا کیا ہے جس کا پیارا میں نے دنیا سے اٹھا لیا اور اس نے ثواب کی امید پر صبر کر لیا۔"

صبر کا دوسرا تقاضا یہ ہے کہ انسان مصائب و آلام سے نہ گھبرائے بلکہ خدا کا حکم اور مصلحت سمجھ کر خوشی سے برداشت کرے۔

سورۃ بقرہ کی آیت ۲۴۹ میں ارشاد ربانی ہے کہ:۔

ترجمہ:۔ کتنی چھوٹی چھوٹی جماعتیں بڑی جماعتوں پر غالب آ گئیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے۔ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

زندگی کے حالات بدلتے رہتے ہیں۔ کبھی تنگی کبھی فراخی۔ کبھی دکھ کبھی سکھ ہے کبھی ضعف ہے۔ صبر ہر حالت میں انسان کو ثابت قدم رہنا سکھاتا ہے۔ اسی ضعف کا نام ضبط نفس ہے۔ یہ صبر کی تمام قسموں سے افضل ہے۔

اشخاص و قوموں کی زندگی میں سب سے نازک موقع وہ ہوتا ہے جب وہ کسی بڑی ناکامی یا کامیابی سے دوچار ہوتی ہیں۔ اس وقت جذبات کو قابو میں رکھنا اور ضبط سے کام لینا مشکل امر ہے مگر درحقیقت یہی ضبطِ نفس کا اصلی موقع ہوتا ہے جس کا مطالبہ قرآن اپنے ماننے والوں سے کرتا ہے۔ صبر ہر حال میں امید کا چراغ ہے۔ حضور اقدس کا ارشاد ہے:

اَلصَّبْرُ ضِيَاءٌ۔ یعنی صبر روشنی ہے۔

قرآن کریم میں ارشاد ہے: اِسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ (سورۃ بقرہ آیت ۱۵۳)

ترجمہ:۔ تم مدد مانگو صبر اور نماز (دعا) کے ساتھ۔

اس آیت میں اس حقیقت کی طرف اشارہ ہے کہ ثابت قدمی اور صبر بذاتِ خود ایک بہت بڑی مدد ہے جس کی بدولت انسان مصائب و مشکلات پر قابو پا لیتا ہے۔ ارشاد ربانی ہے:۔

باقی صفحہ ۹ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تجارتی میلے میں احمدیت کی تبلیغ

ساڑھے سات سو افراد نے چالیس ہزار روپے کی جماعتی کتب خریدیں

نائیجیریا کے شہر "کانو" میں تجارتی میلہ کی رپورٹ

مرسلہ: مکرم منیر احمد صاحب بسمل مبلغ سلسلہ۔ کانو

اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس ..... کے ذریعہ قیام شریعت اور احیائے دین کی جس عالمگیر مہم کی بنیاد رکھی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ دنیا بھر میں اس کو کامیاب و کامران کرنے کے لئے مقدور بھر کوشش کر رہی ہے اس مقصد کے حصول کے لئے تمام ذرائع استعمال کئے جاتے ہیں اور ہر موقع سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔

۵ دسمبر سے ۱۳ دسمبر تک نائیجیریا کے دوسرے بڑے تجارتی شہر کانو میں حکومت کانو کی طرف سے تجارتی میلہ منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر جماعت احمدیہ کانو نے بھی اپنا سٹال لگایا۔ سٹال پر قرآن کریم۔ تراجم و تفسیر قرآن کریم۔ حضرت اقدس کی کتب عربی اور انگریزی تراجم اور جماعت احمدیہ کا شائع کردہ دوسرا لٹریچر رکھا گیا تھا۔ اس کے علاوہ مفت تقسیم کے لئے تین ہزار کی تعداد میں ہاؤسا زبان میں احمدیت کے تعارف پر مشتمل پمفلٹ بھی رکھے گئے تھے

۵ دسمبر کو صبح ۹ بجے محترم امیر صاحب نائیجیریا مولانا محمد اجمل صاحب شاہد سٹال پر تشریف لائے اور دعا کروائی کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس سٹال کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور غلط فہمیوں کے دور کرنے کا موجب بنائے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور حضور ایدہ اللہ کی دعاؤں کے طفیل اللہ تعالیٰ نے سٹال کو بہت ہی کامیاب اور بابرکت کیا۔ ہزاروں لوگوں تک پیغام حق پہنچانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ بہت سے بیمار دلوں کو بیماری دور کرنے کی توفیق ملی۔

سٹال پر ہر طبقہ کے لوگ تشریف لاتے رہے۔ آنے والوں میں عام لوگوں سے لے کر حکومت کے اداروں میں کام کرنے والے اعلیٰ ترین افسران تک شامل تھے۔ مسلمان اور عیسائی دونوں ہی خیالات کے لوگ تشریف لاتے رہے اور یکساں طور پر تعریف کرتے رہے۔

ہمارا سٹال صبح ۱۰ بجے سے شام ساڑھے چھ بجے تک مسلسل ساڑھے نو گھنٹے کھلا رہتا خاکسار خود سارا وقت حاضر رہتا۔ اسی طرح خاکسار کے ساتھ مکرم صلاح الدین احمد صاحب جو انصار اللہ کے زعیم بھی ہیں وہ بھی موجود رہتے اور آنے والے دوستوں کے سوالات کے تفصیلی جوابات دیئے جاتے

گزشتہ سال بھی کانو جماعت نے اس تجارتی میلہ میں اپنا سٹال لگایا تھا جو بہت سے دلوں کے زنگ دور کرنے کا موجب بنا۔ خاکسار کو اچھی طرح یاد ہے کہ ایک مقامی دوست سٹال پر تشریف لائے تو بہت ناراض تھے۔ خاکسار نے انہیں تشریف رکھنے کو کہا اور پوچھا کہ آخر اس ناراضگی کی وجہ کیا ہے۔ آپ کیوں ہم سے خفا ہیں۔ محترم فرمانے لگے کہ احمدیوں نے نماز تبدیل کر لی ہے۔ میں نے ان کو تفصیل کے ساتھ بتایا کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین مانتے ہیں۔ خدا کو ایک یقین کرتے ہیں۔ قرآن ہماری شریعت ہے۔ ہم خدا کے فضل سے نماز میں بھی اور باقی امور میں بھی رسول اللہ کی پوری پوری پیروی کرتے ہیں۔ اور آپ کی سنت سے انحراف موجب سلب ایمان جانتے ہیں۔ پھر خاکسار نے اُسے احمدیہ جماعت لیگوس کی شائع کردہ PRAYER BOOK دی اور عرض کی کہ آپ اس کا مطالعہ فرمادیں اور براہ کرم کوئی ایسی بات بتادیں جو رسول کے اسوہ یا آپ کی تعلیم کے خلاف ہو ہم فوراً اپنی اصلاح کی کوشش کریں گے۔ قریباً دس منٹ تک کتاب کو پڑھنے کے بعد بے اختیار بول اٹھے کہ یہ تو بالکل وہی ہے جو رسول اللہ نے بتایا ہے اور پھر خود ہی کہا کہ

I WAS SICK - ALHAMDOLILLAH TODY I AM CURED

یعنی میں بیمار تھا۔ الحمد للہ آج مجھے شفاء ملی ہے۔ پھر کہنے لگے کہ لوگوں نے بہکا رکھا تھا کہ احمدی الگ نماز پڑھتے ہیں۔

اس سال بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سے بیمار دلوں کی غلط فہمیاں دور کرنے کی سعادت ہمیں ملی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

سٹال پر آنے والے دوستوں نے مہمانوں کی کتاب (وزیٹرز بک) میں اپنے تاثرات بھی درج کئے۔

سٹال پر کانو سٹیٹ کی کمشنر آف انفارمیشن بھی تشریف لائیں اور بڑی خوشی کا اظہار کیا۔ بعض کتب خرید بھی کیں۔ خاکسار نے ان کو قرآن کریم اور اسلامی اصول کی فلاسفی کا انگریزی ترجمہ بھی بطور تحفہ پیش کیا جسے وزیر موصوف نے بعد شکریہ قبول کیا چنانچہ اگلے روز پھر جب وہ رسمی طور پر سٹال کے معائنہ کے لئے تشریف لائیں تو خاص طور پر اس امر کا اظہار تجارتی میلہ کے افسران سے کیا کہ وہ کل بھی یہاں آئیں تھیں اور ایک خوبصورت قرآن بطور تحفہ قبول کر چکی ہیں۔

وزیٹرز بک منسٹری آف سوشل ویلفیئر میں کام کرنے والے ابو عبد الہٰی نے اپنے تاثرات کا اظہار ان الفاظ میں کیا کہ۔

"مجھے حقیقی معنوں میں سٹال سے بڑی مسرت حاصل ہوئی ہے۔ خدا کرے کہ آپ اس کا میعار مزید بلند کر سکیں۔ مجھے امید ہے کہ آپ ایسے سٹال بار بار لگائیں گے۔

(انگریزی سے ترجمہ)

محمد الیس۔ احمد جو اے۔ ٹی۔ سی کانو میں طالب علم ہیں انہوں نے لکھا کہ

"بہت خوب۔ خدا آپ کی کوششوں کو بابرکت کرے آمین"

اسی طرح کانو ٹیلیویژن کے عبد اللہ امام نے اپنے تاثرات یوں بیان کئے۔

"کہ یہ سٹال تجارتی میلہ کا بہت اہم حصہ ہے یہ بڑی اچھی بات ہے کہ لوگوں کو ہر ممکن طریق سے اسلام کا پیغام پہنچایا جائے۔"

ایک عیسائی دوست سٹیفن اوجو نے بھی تعریف کی اور لکھا کہ مجھے یہ سٹال پسند آیا ہے اور امید ہے کہ یہ مسلمان اور عیسائی عبادت گزاروں کے درمیان مفاہمت اور مذہبی رواداری بڑھانے کا موجب ہوگا۔

"وزارت تعلیم میں کام کرنے والے صالحو اے۔ بیلو صاحب کے تاثرات بھی کچھ کم دلچسپ نہیں۔ موصوف نے لکھا کہ "کتابیں اتنی دلچسپ ہیں کہ میری خواہش ہے کہ اس کے مالک اس سٹال کو دور دراز علاقوں کے دیہاتوں میں بھی لے جائیں اور کوشش کریں کہ یہ کتب مختلف سکولوں اور کالجوں میں پہنچ جائیں۔"

(واضح رہے کہ ہمارے سٹال پر تعلیمی نصاب میں شامل کوئی بھی کتاب موجود نہ تھی)

یہ محض اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ سوائے ایک یا دو افراد کے باقی سب نے ہمارے سٹال کو نہ صرف پسند کیا اور بلکہ مزید معلومات کے لئے سوالات بھی پوچھے اور کتب بھی خریدیں کتب سے دلچسپی کا یہ عالم تھا کہ آخری دن تک اکثر کتب کا سٹاک ختم ہو گیا تھا اور مزید کتب منگوانی پڑی تھیں۔

ساڑھے سات سو احباب نے ۲۶۰۰/- نیرے کی کتب خریدیں۔ یہ رقم پاکستانی کرنسی میں ۴۰،۰۰۰/- روپے بنتی ہے۔ روزانہ میکڈول احباب سٹال پر تشریف لاتے رہے ایک بہت ہی دلچسپ اور خوش کن امر یہ ہے کہ ایک روز دو نوجوان سٹال پر تشریف لائے اور حضور انور کی تصویر کی طرف اشارہ کر کے آپس میں کہنے لگے کہ یہ تو پچھلے سال نائیجیریا بھی تشریف لائے تھے اور ٹیلیویژن پر خبروں کے دوران ان کی تصویر بھی دکھائی گئی تھی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم عاجز بندوں کی حقیر کوششوں کو قبول فرمائے اور ان کے بہترین نتائج پیدا کرے اور قبول حق کی لوگوں کو توفیق ملے آمین۔

تلاوتِ قرآنِ مجید کا مقصد

قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت یہ امر مدنظر ہونا چاہیئے کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے جو جو احکام صادر فرمائے ہیں ان پر عمل کیا جائے۔ قرآن مجید میں دیگر اوامر و نواہی کے علاوہ اقامت الصلوٰۃ کے ساتھ ایتائے زکوٰۃ کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ لہٰذا قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت جب بھی ادائیگی زکوٰۃ کا حکم سامنے آئے تو ہر دوست کو اپنا محاسبہ کرنا چاہیئے کہ آیا ان پر زکوٰۃ تو واجب نہیں؟ اگر واجب ہو تو تعمیل ارشاد خداوندی میں اپنی واجب الادا زکوٰۃ فوراً ارسال مرکز کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں۔

خاکسار عہدیداران جماعت کی خدمت میں بھی التماس کرتا ہے کہ وہ صاحب حیثیت احباب و خواتین پر زکوٰۃ کی فرضیت و اہمیت واضح کر کے وصولی کا خاص اہتمام فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدینِ کرام: مطالباتِ تحریکِ جدید میں سے ایک مطالبہ قومی دیانت کا ادا کرنا ہے۔ (مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میری والدہ محترمہ صغریٰ بیگم صاحبہ زوجہ مرزا فضل کریم صاحب مرحوم راولپنڈی ۹ فروری ۱۹۸۲ء کو شام چھ بجے مختصر سی علالت کے بعد وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ ۱/۹ حصہ کی موصیہ تھیں۔ مخلص، پیدائشی احمدی، تہجد گزار، مہمان نواز اور لجنہ اماء اللہ راولپنڈی کی سرگرم رکن تھیں۔ آپ نے اپنے خاوند مرزا فضل کریم صاحب مرحوم جو کہ جماعت احمدیہ اکھنور (مقبوضہ کشمیر) کے امیر جماعت اور پہلے احمدی تھے کے ساتھ نہایت محبت اور اخلاص کے ساتھ سلسلہ کے کاموں میں حصہ لیا۔ آپ کے دو بیٹے مرزا مجیب احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ لنڈن ایسٹ (London East)، مرزا فضل الرحمٰن صاحب اور ایک بیٹی امۃ الودود صاحبہ انگلینڈ میں مقیم ہیں۔ موصیہ ہونے کی وجہ سے راولپنڈی میں نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد میت ربوہ لائی گئی جہاں برادرم بشیر احمد صاحب صدیقی کے مکان واقع دارالرحمت غربی پر مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب صدر مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہم سب کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(مرزا بشیر احمد۔ مکان ۱۰۵ G - ۷/۳/۲ اسلام آباد)

قائد صاحب و ناظم صاحب اطفال

کیا آپ نے مجلس اطفال الاحمدیہ کی ماہوار رپورٹ کارگزاری مرکز میں بھجوادی ہے؟ یاد رہے ایک ماہ کے دوران کم از کم دو اجلاسِ عام اور دو اجلاساتِ عاملہ کروائے جانے ضروری ہیں۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان

خدام بھائیوں سے درخواست ہے کہ اپنے فارغ وقت میں کوئی ہنر سیکھیں اور دوسروں کو بھی سکھائیں شعبہ کی طرف سے بھی انتظام موجود ہے۔

مہتمم صنعت و تجارت
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

میٹرک کے طلبا کو چنگ کلاس سے استفادہ کریں!

محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب کی والدین اور طلباء سے اپیل:

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے نائب صدر محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب فرماتے ہیں:۔

"میٹرک کے طالب علموں کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ نے ایوانِ محمود میں ایک کوچنگ کلاس جاری کر رکھی ہے جو روزانہ شام ۴ بجے سے پونے سات بجے تک منعقد ہوتی ہے۔ میں ان والدین سے جن کے بچے میٹرک میں پڑھتے ہیں اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس کلاس سے فائدہ اٹھائیں گے اور اپنے بچوں کو اس کلاس میں بھیجیں گے تاکہ ہم سب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے تعلیمی منصوبہ پر صحیح معنوں میں لبیک کہنے والے ہوں۔ صدران محلہ سے بھی گزارش ہے کہ وہ والدین کو اس طرف متوجہ کریں۔ نیز والدین اپنے اپنے گھروں میں اس امر کی نگرانی کریں کہ میٹرک کا امتحان دینے والے بچے آج کل پڑھائی پر خصوصی توجہ دیں کیونکہ امتحان اب سر پر آگئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب احمدی طلباء و طالبات کو اعلیٰ ترین کامیابیاں عطا فرمائے۔ آمین!"

اگر آپ مثالی طفل بننا چاہتے ہیں تو

- حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو دعا کے لیے لکھتے رہا کریں۔
- کوشش کیجئے کہ آپ اپنی کلاس میں اول آئیں اور حضور کی خواہش پوری کرنے کے لیے سخت محنت کریں۔
- اپنی صحت کا خاص خیال رکھیں۔
- اجلاسات میں باقاعدگی سے شرکت کریں۔
- اپنا چندہ اپنے ہاتھ سے ادا کیجئے۔
- مجلس کے تمام پروگراموں میں ذوق و شوق سے حصہ لیجئے۔
- مرکز کی ہدایات پر عمل کیجئے۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

مرکزی امتحانات

اطفال الاحمدیہ کے مرکزی امتحانات ۷ مئی کو منعقد ہو رہے ہیں قائدین و ناظمین اطفال ابھی سے نصاب کے مطابق تیاری شروع کروادیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

سیکرٹری تعلیم۔ (مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

مطالعۂ کتب

اطفال کے لیے ماہ فروری میں "سوانح حضرت مصلح موعود" کتاب مطالعۂ کتب کے لیے مقرر ہے۔

تمام ناظمین اطفال کو مطالعہ کروا کر رپورٹ مرکز ارسال کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری تعلیم۔ مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

بقیہ: صبر

اِنَّمَا یُوَفَّی الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَھُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔ (سورہ زمر آیت نمبر ۱۱)

ترجمہ:۔ بے شک صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بے حساب ملے گا۔

اس آیت میں صبر کرنے والوں کو بے شمار اجر کی بشارت دی گئی ہے۔ ارشاد ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ۔

ترجمہ:۔ بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

اللہ تعالیٰ کی نصرت صابرین کے ساتھ ہوتی ہے۔ ارشادِ نبویؐ ہے کہ اِنَّ النَّصْرَ مَعَ الصَّبْرِ۔ بے شک فتح صبر کے ساتھ ہوتی ہے۔

ضروری گزارش

الفضل میں مختلف پراپرٹی ڈیلروں کے اشتہارات چھپتے رہتے ہیں۔ اس سلسلہ میں جملہ قارئین الفضل کی خدمت میں بطور اطلاع گزارش ہے کہ وہ صرف اسی پر اکتفا نہ کرلیا کریں کہ الفضل میں فلاں اشتہار چھپا ہے۔ بلکہ سودا کرتے وقت پوری سوجھ بوجھ اور جانچ پڑتال کے بعد قانونی طور پر پوری تسلی کر لیا کریں تاکہ بعد میں کوئی قباحت رونما نہ ہو۔

(ناظر امور عامہ ربوہ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

قائدینِ کرام! تمام خدام کو تحریکِ جدید کے مالی جہاد کے دفتر سوم میں شامل فرمائیں! (مہتمم تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۹۱۷

میں ملک ظفر منصور ولد ملک محمد مقبول صاحب قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن ۱۸ اقبال پارک شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵-۱۲-۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے

۱- مکان مالیتی ایک لاکھ روپے جس میں میرا ۱/۴ حصہ مکان ۱۸ اقبال پارک شیخوپورہ اس وقت مجھے مبلغ چھ صد روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- نصیر احمد ولد میاں نذیر احمد ناصر صاحب ۸/۵۵۰ محلہ موتی مسجد ڈسکہ ضلع سیالکوٹ :-

گواہ شد :- بشیر احمد صراف وصیت ۱۱۰۶۵ ڈسکہ۔

گواہ شد :- میاں نذیر احمد ناصر امیر جماعت احمدیہ ڈسکہ والد موصی وصیت ۵۷۵۹

مسل نمبر ۲۴۹۱۹

میں نعیم احمد ولد میاں نذیر احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹-۱۲-۸۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

• مکان نمبر ۸/۵۵۰ محلہ موتی مسجد ڈسکہ مالیتی ایک لاکھ روپے کا جس میں میرا حصہ ۱/۴ ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ بیس ۲۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از والدین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- نعیم احمد ولد میاں نذیر احمد ناصر صاحب ۸/۵۵۰ محلہ موتی مسجد ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

گواہ شد :- بشیر احمد صراف وصیت ۱۱۰۶۵ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد :- میاں نذیر احمد ناصر والد موصی وصیت ۵۷۵۹۔

ناظمین اطفال توجہ فرماویں

۱- کیا آپ نے اپنی مجلس کا بجٹ اطفال مرکز میں ارسال کر دیا ہے؟

۲- کیا گزشتہ سہ ماہی کا تدریجی بجٹ وصول ہو چکا ہے؟

اگر جواب نفی میں ہے تو از راہِ کرم توجہ فرما کر کمی کو پورا کریں۔

(سیکرٹری مال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلانِ نکاح

میرے لڑکے مبشر احمد ظفر انصاف الیکٹرک سٹور کنری ضلع تھرپارکر کا نکاح مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر ہمراہ فوزیہ مسرت بنت چوہدری حیات محمد صاحب مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ ۲۰ دسمبر ۱۹۸۱ء کو بعد نماز مغرب مسجد المہدی گول بازار ربوہ میں محترم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھا۔ احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ یہ تعلق دونوں خاندانوں اور سلسلہ کے لیے موجب خیر و برکت بنائے۔ (عطاء اللہ مینیجر جھنگ کاٹن فیکٹری کنری پاک ضلع تھرپارکر)

ولادت

(۱) خاکسار کے بڑے بھائی مکرم مرزا منور احمد آفیسر یونائیٹڈ بنک لمیٹڈ حیدرآباد ابن مکرم مرزا مبارک احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے ۸ فروری ۱۹۸۲ء کو لڑکا عطا فرمایا ہے جس کا نام رضوان احمد تجویز ہوا ہے نومولود جناب سید محمود الحسن صاحب کراچی کا نواسہ ہے۔ قارئین الفضل دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح اور خادم دین بنائے اور عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

(مرزا مظفر احمد ایم اے ایل ایل بی۔ سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد شہر)

(۲) خاکسار کو خداوند تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے بیٹا عطا فرمایا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نومولود کو دین کی خدمت کرنے والا بنائے اور صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین!

(امان اللہ قریشی ولد محمد عبداللہ قریشی مرحوم - محلہ دھارووال مکان ۳۳/۹ سیالکوٹ شہر)

اے نونہالانِ جماعت!

حضور پُرنور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی زیادہ سے زیادہ دعائیں لینے کے لئے ضروری ہے کہ آپ اپنے پیارے آقا کو بار بار دعا کے لئے لکھتے رہا کریں۔ نیز اپنی تعلیمی حالت سے بھی حضور کو مطلع رکھیں۔ (سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

انشاء اللہ تعالیٰ

حضرت حکیم نظام جان

کے فرزند اور جانشین

حکیم عبدالحمید صاحب اعوان

مشہور دواخانہ ربوہ

(بالمقابل ایوانِ محمود)

میں ۲۵ اور ۲۶ فروری ۸۲ء کو مطب میں حاضر ہوں گے۔

جمعرات تین بجے دوپہر سے شام چھ بجے تک

اور جمعہ صبح ۸ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک

منیجر :- مشہور دواخانہ ربوہ

آنکھ کا اپریشن

بہت نازک معاملہ ہے

سفید موتیا CATARACT

کالا موتیا GLAUCOMA

ناخونہ PTERYGIUM

گوہانجنیاں اور پپوٹوں کی گلٹیاں STYES

آنکھ کا ناسور EYE FISTULA

آنکھ کا پھولا EYE ULCER

آنکھ کا زخم اور چوٹ EYE INJURY

بغیر اپریشن ٹھیک ہو رہے ہیں۔ معائنہ مشورہ لٹریچر فری

کیور ہومیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ

پاکستان لاہور کراچی بیرون گولبازار ربوہ فون ۶۰۰۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- سونگیا

پڑھنے کے لئے دُور نہیں جانا پڑے گا۔ عیسائی دوست اس بات سے خوش ہوئے کہ یہ جگہ (احمدیت) کے پرچار کے لئے استعمال ہو گی اور لائبریری میں آکر ہم بھی اسلام کے متعلق کچھ پڑھ سکیں گے۔ البتہ پادری صاحبان کو تشویش ہے کہ ہمارے پیروگرجا کو چھوڑ کر مسجد میں جانا شروع کر دیں گے۔ اس سلسلہ میں اُن کی خفیہ میٹنگ بھی ہوئی اور ان میں سے ایک معلّم کیپری KIPRI میرے پاس تقریباً ایک ہفتہ تک روزانہ آتے رہے اور باتوں کا سلسلہ جاری رہا لیکن جب انہوں نے دیکھا کہ (دینِ حق) کی حقانیت اُن کو بھی متاثر کر رہی ہے اور اکثر باتوں میں وہ ہاں کرنے اور یہ کہنے پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ اسلام کی تعلیم عیسائیت کی تعلیم سے بہتر ہے تو آخر میں انہوں نے یہ طریقہ اختیار کیا کہ مجھے کہا کہ تم یہاں گھاس پر بیٹھ کر اور سارا دن دھوپ میں رہ کر کام کرتے ہو، ہمارے پاس آجاؤ۔ لینڈ روٹ ملے گی اور کام میں بہت سی رعایتیں ہوں گی۔ مکان ملے گا اور بہت تنخواہ ہو گی۔ خاکسار نے اُن کو جواب دیا کہ خود تم نے اس بات کی تصدیق کر دی ہے کہ عیسائیت کے پاس اسلام کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں ہے۔ نہ کتاب ہے جو محفوظ ہے نہ دین کی تفصیل ہے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان کی ہو اور نہ ایسی خوبیاں ہیں جن سے وہ اسلام پر غالب آسکے تو پھر یہ کس قسم کی باتیں تمہاری طرف سے ہو رہی ہیں کہ بہتر چیز چھوڑ کر ایسی چیز لے لوں جس میں فائدہ کی کوئی اُمید نہیں ہے۔ ہاں میں تمہیں اسلام کی دعوت دیتا ہوں۔ آؤ اس چشمہ سے پانی پیو۔ اس پر وہ غصہ میں آکر کہنے لگے :-

"ہماری جڑیں یہاں مضبوط ہیں۔ گرجے بڑے بڑے موجود ہیں۔ دولت موجود ہے۔ اور عیسائی اس علاقہ میں بہت ہیں۔ تم اس علاقہ میں اسلام کو ایک سو سال بھی کوشش کرو۔ نہیں پھیلا سکتے"

خاکسار نے انہیں بتایا کہ یاد رکھو کہ (دینِ حق) کا غلبہ مقدر ہے۔ تمہارے بڑے بڑے گرجوں کی دیواریں، دولت اور عیسائیوں کی اکثریت اس غلبہ عظیم کو نہیں روک سکتی۔ ان گرجوں میں جانے والے عیسائیوں کو ہی گرجے خالی چھوڑ کر ہماری مسجدوں کا رخ کرنا ہو گا اور یہ سب کچھ تم دیکھو گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ہمارے مشن ہاؤس کی بلڈنگ ابھی اندر سے مکمل نہیں ہوئی۔ سیمنٹ نہ ملنے کی وجہ سے کام لیٹ ہو رہا ہے لیکن بجلی لگ چکی ہے اور اس علاقہ میں ظاہری طور پر بھی رات کے وقت بڑے بڑے بلب جلا کر روشنی پھیلائی گئی ہے خدا تعالیٰ کے فضل سے لوگوں نے بہت شوق سے اسلام کا پیغام سننے کی طرف توجہ مرکوز کی ہے۔ اس ایک مہینہ میں شہر میں گھر گھر جا کر ۳۰۰۰ شلنگ کی کتب فروخت کیں۔ اکثر عیسائی مشن ہاؤس میں آئے اور انہوں نے اسلام کے متعلق اپنے سوالات پیش کئے اور پھر آنے کا وعدہ کیا۔

"ہمیں روزانہ تبلیغ کرو"

ان دنوں موسم برسات ہے اور اکثر دوستوں کے کھیت ۳ یا ۴ میل دور ہیں۔ صبح سویرے وہ کھیتوں میں چلے جاتے ہیں اور سارا دن وہاں ہی رہتے تھے۔ اس لیے محلوں میں جا کر تبلیغ روزانہ نہیں کر سکتے۔ چند دن ہوئے ہماری جماعت کے پریذیڈنٹ مکرم محمد دادی صاحب صبح سویرے سبزی لینے گئے تو بازار میں سبزی فروخت کرنے والوں نے انہیں گھیر لیا کہ "تم آجکل ہمارے پاس کتابیں فروخت کرنے اور سوالوں کے جواب دینے کے لیے کیوں نہیں آتے۔ ہم روزانہ ہی تمہارا انتظار کرتے ہیں۔ تم روزانہ ہمارے پاس آؤ۔ ہمارے سوالوں کے جواب دو"۔ اب انہوں نے اتوار کا دن ان کی خواہش کے مطابق تبلیغ کے لیے وقف کر دیا ہے۔

ہمارے ایک دوست جن کا نام مکرم عبدالرحمٰن صاحب مکیلا ہے اور جو بیمہ کمپنی میں سیکنڈ آفیسر ہیں ہر اتوار کو روزانہ تبلیغ کے لیے جاتے ہیں۔ صبح ۹ بجے سے ۴ بجے تک تبلیغ کا سلسلہ جاری رکھتے ہیں۔ کتابیں کثرت سے فروخت کرتے ہیں پیغام حق ہر اتوار کو کم از کم ۳۰۰ افراد تک پہنچاتے ہیں۔ ایک اور دوست مکرم عثمانی ڈیمبو صاحب روزانہ ہی تین چار گھنٹے کے لیے گھر گھر جا کر دین حق کی تبلیغ کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں روزانہ ۵۰ سے ۱۰۰ تک عیسائیوں کو تبلیغ کرتے اور ہر ہفتے سات آٹھ سو شلنگ کی کتب فروخت کرتے ہیں الحمد للہ۔ سب دوست ہر ہفتے کچھ نہ کچھ وقت ضرور تبلیغ حق کے لیے صرف کر رہے ہیں اور سونگیا شہر میں ہماری کتب ہر گھر تک پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ اگر کسی محلہ میں کچھ دیر ہو جاتی ہے تو ادھر سے پیغام آجاتے ہیں کہ ہمارے پاس آؤ۔ ہم نے سوال پوچھنے ہیں۔

مسجد کی تعمیر

پیارے آقا! اب مسجد کی تعمیر کا مرحلہ ہے مہنگائی کی وجہ سے اندازہ ہے کہ ایک لاکھ شلنگ سے زائد خرچ ہو گا۔ دعا فرماویں۔ خدا تعالیٰ دوستوں کے مالوں میں برکت ڈالے اور انہیں دل کھول کر قربانیاں کرنے کی توفیق دے۔ آمین"

اس ماہ ۲۶ ہزار اینٹیں خریدی ہیں اب بارشیں ہونے کی وجہ سے راستہ اچھا نہیں ہے پھر بھی کوشش جاری ہے رقم ملنے پر سیمنٹ اور اینٹیں لوہا، لوہے کی چادریں لینے کی کوشش کروں گا۔ حضور دعا فرماویں خدا تعالیٰ خاص تائید سے نوازے اور ہم اس عیسائیت کے گڑھ میں مسجد جلد از جلد مکمل کر کے اللہ اکبر کی صدا اتنی زور سے بلند کر سکیں کہ گرجاؤں میں بجنے والی گھنٹیوں کی آواز دب جائے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور اُن کی والدہ کی پرستش کرنے والے معبود حقیقی کی عبادت کرنے والے بن جائیں۔ اے خدا تعالیٰ ہمیں جلد اس کی توفیق دے۔ آمین۔

سانحہ ارتحال

محترمہ مسماۃ غلام فاطمہ صاحبہ بیگم خلیفہ عبدالرحیم صاحب مرحوم سابق ہوم سیکرٹری ریاست جموں و کشمیر۔ ابن حضرت خلیفہ نورالدین صاحب جموں۔ بتاریخ ۲۰ فروری ۱۹۸۲ء بوقت آٹھ بجے شب اپنے فرزند خلیفہ عبدالوہاب پروڈکشن منیجر سروسز انڈسٹریز گجرات کے ہاں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ اپنے خاوند جو کہ ریاست کشمیر کے ایک نامور فرزند تھے کے شانہ بشانہ سلسلہ کی خدمات بجا لاتی رہیں۔ طبعاً منکسر المزاج پابند صوم وصلوٰۃ تہجد گذار اور پروقار شخصیت کی حامل تھیں۔ ہر ایک کا دکھ درد بانٹتی تھیں۔ انہوں نے اپنے پیچھے پانچ بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ ان کے چار بیٹے اور ایک بیٹی کینیڈا میں ہیں۔ جن میں سے ایک ڈاکٹر خلیفہ عبدالمومن فزیشن ہیں اور دوسرے خلیفہ عبدالعزیز بیرسٹر سابق نیشنل پریذیڈنٹ جماعت کینیڈا ہیں۔

وفات کے وقت ان کا ایک بیٹا خلیفہ عبدالوہاب ایک بیٹی امۃ الحمید اور داماد میجر چوہدری رحمت علی صاحب موقعہ پر موجود تھے مرحومہ موصیہ تھیں۔ ان کی میت برائے تدفین ربوہ لائی گئی اور بہشتی مقبرہ میں دفن کی گئی۔

سیدنا حضور ایدہ اللہ نے مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی۔ الحمد للہ۔ تبرکی تکمیل پر مکرم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور اپنے قرب خاص سے نوازے۔ آمین

(میر احمد خاں امیر ضلع گجرات)

احباب محتاط رہیں

ایک لڑکا امان اللہ طاہر ولد حافظ غلام محمد معلم اصلاح وارشاد نمبر ۱۹ سال سکنہ دریام تحصیل پھالیہ ضلع گجرات مختلف جماعتوں میں جا کر ٹھگی کی واردات کرتا ہے اور موقعہ ملنے پر جو چیز ہاتھ آئے لیکر رفوچکر ہو جاتا ہے۔ مذکور جہاں جاتا ہے اپنے آپ کو فوجی بھی ظاہر کرتا ہے۔ احباب اس سے محتاط اور ہوشیار رہیں۔

(ناظر امور عامہ ربوہ)

ضروری اعلان

نصرت ووکیشنل سکول میں ڈپلومہ حاصل کرنے کے لیے داخلہ شروع ہے اس طرح مختلف کام سیکھنے کے لیے بھی داخلہ جاری ہے۔ تمام بچیوں سے درخواست ہے کہ وقت پر داخلہ لیں اور سلائی کڑھائی کے ہنر سے فیضیاب ہوں۔

(پرنسپل)

سرگودہا میں اللہ کے فضل سے احمدی بھائیوں کی اپنی فوٹو اسٹیٹ مشین

عرفان فوٹو سٹیٹ

ضلع کچہری سرگودہا پروپرائٹر: عبدالشکور شاکر

فرنیچر خریدنے کیلئے بہترین دکان

مون لائٹ صوفہ ہاؤس

اسپیشل لکڑی - دیدہ زیب ڈیزائن

اور

ماہر کاریگروں کا تیار کیا ہوا معیاری فرنیچر خریدنے کیلئے

مون لائٹ صوفہ ہاؤس اقصیٰ روڈ ربوہ

پر تشریف لائیں

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے

الحمرا سٹیٹس فون ۳۸۵۲

۶۹۹/A سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا